



سوال

(144) گائے وغیرہ ادھار پر دیتے ہیں یہ جائز ہے کہ نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گائے وغیرہ ادھار پر دیتے ہیں یہ جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے منع کی کوئی دلیل نہیں (31 مارچ س 1916ء)

تشریح

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ بنگلہ میں دستور ہے، کہ پچھرا خرید کر دوسرے کو دے دیتے ہیں۔ جب وہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تو خریدنے والا اس کو بیچ کر پوری قیمت کے دو حصے کر کے ایک حصہ خود اور ایک حصہ پلنے والے کو یا بعد اصل قیمت کے ایک حصہ خرید لیتے ہیں۔ اور ایک پلنے والے کو دیتے ہیں۔ پس کیا یہ جائز ہے کہ نہیں۔؟

الجواب۔ معاملہ مذکور جائز ہے۔ کیونکہ یہ منجملہ صورت شرک کے ہے۔ اور شرک کا جواز نصوص کثیر سے ثابت ہے۔

عن ابی ہریرہ مرفوعاً قال اللہ تعالیٰ انا الثالث الشریکین

(الحديث)

اخرجه ابو داؤد اور کوئی وجہ اس کی ممانعت کی پائی نہیں جاتی۔

وزیر حدیث المسلمون علی شروطہم الحدیث اخرجہ الترمذی وغیرہا

اس کی صحت و جواز پر دال ہے۔ واللہ اعلم

سید محمد زبیر حسین (فتاویٰ زبیریہ جلد 2 صفحہ 78) (فتاویٰ شنائیہ جلد 2 صفحہ 403)



جلد 14 ص 120

محدث فتویٰ